# 10282-کیا "الاحد" اللہ تعالی کے اسماء میں سے ہے۔

## سوال

کیا "الاحد" اللہ تعالی کے اسماء میں سے ہے ؟
اورکیا میرے لئے یہ جائز ہے کہ میں اپنے بیٹے کا نام عبدالاحد رکھ لوں ؟ ۔

## پسندیدہ جواب

جی ہاں الاحد اللہ تعالی کے ان اسماء میں سے جس پر قرآن کی نص موجود ہے اللہ تعالی نے قران کریم میں ارشاد فرمایا ہے جس کا ترجمہ کچھ اس طرح ہے :

{کہہ دیجئے کہ وہ اللہ تعالی ایک ہے ، اللہ تعالی بے نیاز ہے}.

تواس بنا پر یہ جائز ہے کہ جس طرح عبدالصمد رکھ سکتے ہیں اسی طرح آپ اپنے بیٹے کا نام عبدالاحد رکھ سکتے ہیں ۔ یہ جواب فضیلۃ الشیخ عبدالرحمان البراک کا ہے ۔

الاحد کا معنی :

وہ اکیلا جوکہ ازل سے اکیلا ہے اوراس کے ساتھ دوسرا کوئی نہیں ۔ (النھایۃ 35/1)

وہ اپنی ذات اورصفات میں منفرد واکیلا ہے ، بعض نے واحد اوراحد کے درمیان فرق کیا ہے ان کا کہنا ہے کہ : الواحد صرف ذات میں وحدانیت کا فائدہ دیتا ہے اورالاحد ذات اورمعانی میں وحدانیت کا فائدہ دیتا ہے (تفسیر اسماء اللہ للزجاج ص 58)

اوریہ بھی کہا گیا ہے کہ : الواحد منفرد بالذات ہے جس کی کوئی مثل اور نظیر نہیں ، اورالاحد مبنی علی الانفراد ہے ، تواصحاب میں انفرادا اوراسی طرح ذات میں بھی منفرد ہے ، الاحد منفرد بالمعنی ہے ۔

اورالاحد اللہ تعالی کی صفات میں سے جن میں کوئی دوسری چیز شریک ہی نہیں ۔ (اللسان –الاحد– 35/1 وحد 4779/8-4783)

تواللہ عزوجل احد اورواحد ہے جس کا کوئی ثانی نہیں اورنہ ہی اس کا کوئی شریک اورنہ ہی اس کا کوئی مثل اور نظیر ہے ، اوروہی سبحانہ وتعالی ہے جس پر اس کے بندے اعتماد اوراس کا قصد کرتے ہیں اوراس کے علاوہ کسی اورپر توکل وبھروسہ نہیں کرتے ۔ (اشتقاق اسماء اللہ 90–93)

اوروہ اللہ سبحانہ وتعالی ہی ہے جس کے مثل کوئی چیز نہیں اوراس کے علاوہ ہر چیز ایک جہت سے تو واحد ہے لکین کئی ایک جہات سے واحد نہیں ۔ (شان الدعاء 82–83)

اورابن جریر رحمہ اللہ تعالی نے وحدانیت کا معنی یہ اختیار کیا ہے کہ : اللہ تعالی کی وحدانیت کا معنی یہ ہے کہ اس سے امثال واشباہ کی نفی کی جائے ، تواللہ تعالی کی کوئی نظیر نہیں اورنہ ہی اس کی مثل ہے ، تووہ اللہ سبحانہ وتعالی اکیلا ہی معبود اوررب ہے اس کے علاوہ کوئی اوراطاعت کا مستحق نہیں اورنہ ہی کسی اورکی عبادت کی جاسکتی ہے ۔ تفسیر ابن جریر (3/265-266)

اوراللہ تبارک وتعالی کا فرمان ہے :

.{اور تمہارا معبود اور الہ ایک وواحد ہے}.البقرۃ(163)

تووہ اللہ تعالی ہی ہے جواکیلا ہی تمام کمالات کا مالک ہے اوراس میں کوئی دوسرا شریک نہیں توبندوں پر یہ واجب ہے کہ وہ اسے عقدی اورقولی اور عملی طور پر بھی وحدہ لاشریک تسلیم کریں اوراس کے کمال مطلق کا اعتراف اوراس کی وحدانیت کا اعتراف کریں اورہر قسم کی عبادات میں اسے اکیلا جانیں ۔ تیسیر الکریم الرحمن ۔ (485/5).